دستور اساسی

مجلس انصار اللہ پاکستان سلسلہ عالیہ احمدیہ

دستور اساسی

مجلس انصاراللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ
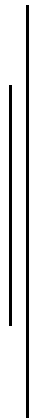
شائع کردہ

مجلس انصاراللہ پاکستان۔ ربوہ

طبع اوّل............................... اپریل1959ء
طبع دوم جولائی1964ء
طبع سوم مئی1971ء
طبع چہارم اکتوبر1978ء
طبع پنجم مئی1983ء
طبع ششم اپریل1989ء
طبع ہفتم فروری1994ء
طبع ہشتم جنوری2000ء
طبع نہم............................... فروری2003ء
طبع دہم جنوری2005ء
طبع یازدہم فروری2015ء

-

انصار اللہ کا عہد

''اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ
وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظامِ خلافت کی حفاظت کے لئے انشاء اللہ آخر دم تک جِدّ و جہد کرتا رہوں گا اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا۔ نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا''

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

مجلس انصاراللہ کے دستور اساسی کا ترمیم شدہ گیارھواں ایڈیشن پیش خدمت ہے۔

سیّدنا حضرت مصلح موعود نے 1940ء میں مجلس انصاراللہ قائم فرمائی تو اس وقت کے صدر حضرت مولوی شیر علی صاحب نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور اپنی عاملہ کے مشورہ سے اس مجلس کے لئے کچھ قواعد وضوابط مرتب کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رحمہ اللہ سے ان کی منظوری حاصل کی۔ بعد میں مختلف کمیٹیوں کی نظر ثانی کے مراحل سے گزر کر پہلی مرتبہ 1959ء میں ''دستور اساسی مجلس انصاراللہ'' شائع ہوا۔

اسی سال فیصلہ شوریٰ کے مطابق ایک کمیٹی مقرر ہوئی جس نے دستور پر نظر ثانی کر کے کچھ ترامیم تجویز کیں جو حسبِ ضابطہ دستور میں شامل ہوئیں۔ 1964ء میں دستور اساسی کا ترمیم شدہ ایڈیشن شائع ہوا۔

اس کے بعد دستور میں بعض بنیادی ترامیم اس وقت ہوئیں جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ؒ نے 3/نومبر 1989ء کو پاکستان کی طرح تمام ممالک میں ذیلی تنظیموں کی سطح پر ''ناظم اعلیٰ ملک'' کی بجائے براہ راست خلیفۃ المسیح کے تابع ''صدر مجلس ملک'' کا نظام قائم فرمایا: (خطبہ جمعہ 3/نومبر 1989ء)

اس موقع پر حضور رحمہ اللہ کی ہدایت کے مطابق تمام ممالک کے لئے ایک دستور بزبان انگریزی مرتب ہوا جس میں پاکستان کے حالات کے موافق بعض ترامیم کے ساتھ بعد منظوری حضور رحمہ اللہ تعالیٰ 1994ء میں پہلی دفعہ اس کے اردو ایڈیشن کی اشاعت ہوئی، جس کے بعد اس کے تین ایڈیشن شائع ہوئے۔

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے وقتاً فوقتاً موصول ہونے والے ارشادات کے مطابق دستور میں ترامیم ہوتی رہیں نیز مجلس شوریٰ انصاراللہ 2014ء میں علاقہ، ضلع اور حلقہ کی سطح کے عہدیداران سے متعلق اصطلاحات میں ناظم ضلع/علاقہ کی بجائے ناظم اعلیٰ ضلع/علاقہ وغیرہ کی تبدیلی منظور ہوئی۔ اس طرح دستور کے موجودہ ایڈیشن میں قواعد نمبر 73,72,71,36,29,22 سے متعلق جملہ ترامیم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے بعد دستور اساسی میں شامل کر دی گئی ہیں۔

مزید براں زیر نظر گیارہویں ایڈیشن کی اشاعت اور نظر ثانی کے دوران فروری 2015ء میں صدر مجلس انصاراللہ کے حضور انور سے استفسار کے بعد، قاعدہ نمبر 121,36,22 میں جن ترامیم کی منظوری ہوئی، وہ بھی اس اشاعت میں شامل ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ''عاملہ کے ہر ممبر کو انصاراللہ کا دستور اساسی پڑھنا چاہئے'' جس کی تعمیل عہدیداران پر لازم ہے کہ وہ دستور سے واقفیت رکھیں اور اس پر خود بھی عمل کریں اور دوسروں سے بھی عمل کروائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں احسن رنگ میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خواجہ مظفر احمد

قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان

فروری 2015ء

فہرست عناوین

دستوراساسی مجلس انصاراللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ

نمبرشمار	عنوان	صفحہ نمبر

توضیحات

تقرر عُہدیداران

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر

طریق و شرائط تقرر عہدیداران

علاقہ/ضلع

مقام

حلقہ

فرائض و اختیارات مجالس

مجالس عاملہ

فرائض واختیارات عہدیداران

فرائض واختیارات دیگر عہدیداران
علاقہ، ضلع، مقام، حلقہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم
وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوالنّاصر

دستور اساسی

مجلس انصاراللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ

مجلس کا نام

1- اس مجلس کا نام ''مجلس انصاراللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ'' ہوگا۔

مجلس کا نظام

2- اس مجلس کا نظام ایک مستقل نظام ہوگا۔ یہ حضرت خلیفۃ المسیح کی زیرنگرانی کام کرے گا۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مرکز ہی ہمیشہ اس مجلس کا مرکز ہوگا۔

اغراض ومقاصد

3- اس مجلس کے مندرجہ ذیل اغراض ومقاصد ہوں گے۔

(الف) سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایسے افراد کی تنظیم جن کی عمر چالیس سال سے زائد ہو۔

(ب) اراکین مجلس میں انابت الی اللہ، اسلامی تعلیم کی ترویج واشاعت، اصلاح وارشاد اور خدمت خلق کا شوق، تربیت اولاد، ایثار اور نظام خلافت کی حفاظت کا جذبہ نیز قومی روح کا پیدا کرنا۔

(ج) یہ خالصۃً ایک مذہبی مجلس ہوگی جس کا کسی ملک کی سیاست سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔

دستور کا نام اور نفاذ

4- ان قواعد کا نام ''دستور اساسی مجلس انصاراللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ'' ہوگا۔

5- اس دستور کا نفاذ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے بعد 3 نومبر 1989ء سے ہو چکا ہے۔

مجلس کا مرکز

6- پاکستان میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مرکز ہی اس مجلس کا مرکز ہوگا۔

7- اس مجلس کے نظام کو چلانے کے لئے ایک مرکزی دفتر ہوگا جس کے لئے عملہ کا تقرر صدرِ مجلس کی منظوری سے ہوگا۔

توضیحات

رکن

8- (الف) سلسلہ عالیہ احمدیہ سے وابستہ ہر وہ فرد جس کی عمر چالیس سال سے زائد ہو اس مجلس کا رکن ہوگا۔

تشریح: ہر وہ ''خادم'' جو سال کے دوران کسی تاریخ کو چالیس سال کی عمر کو پہنچ جائے وہ اگلے سال یکم صلح (جنوری) سے مجلس انصاراللہ کا رکن شمار ہوگا۔

(ب) انصاراللہ کے اراکین کی دو صفیں ہوں گی:۔

صفِ اوّل: پچپن سال سے زائد عمر کے انصار پر مشتمل ہوگی۔

صفِ دوم: چالیس سال سے پچپن سال تک کی عمر کے انصار پر مشتمل ہوگی۔

(ج) جو شخص سلسلہ عالیہ احمدیہ میں نظام خلافت سے وابستگی نہ رکھتا ہو اس مجلس کا رکن نہیں بن سکے گا۔

مجالس

9- مجلس انصاراللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تنظیم مندرجہ ذیل مجالس پر مشتمل ہوگی۔

(الف) مجالسِ عامہ: ملک، علاقہ*، ضلع، مقام، حلقہ

(ب) مجالسِ عاملہ: ملک، علاقہ، ضلع، مقام، حلقہ

(ج) مجلسِ شوریٰ

مجالسِ عامہ

10- مجلس عامہ پاکستان: پاکستان کے تمام اراکین مجلس انصاراللہ پر مشتمل ہوگی۔

11- مجلس عامہ علاقہ: کسی معین علاقہ کے تمام اراکین مجلس انصاراللہ پر مشتمل ہوگی۔

12- مجلس عامہ ضلع: کسی ضلع کے تمام اراکین مجلس انصاراللہ پر مشتمل ہوگی۔

13- مجلسِ عامہ مقام: کسی مقام کے تمام اراکین مجلس انصاراللہ پر مشتمل ہوگی۔

14- مجلس عامہ حلقہ: کسی حلقہ کے تمام اراکین مجلس انصاراللہ پر مشتمل ہوگی۔

مجالسِ عاملہ

15- پاکستان: مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی:۔

(1) صدر (2) نائب صدر اوّل (3) نائب صدر صف دوم (4) نائب صدران (5) قائد عمومی (6) قائد تعلیم (7) قائد تربیت (8) قائد تربیت نومبائعین (9) قائد ایثار (10) قائد اصلاح و ارشاد (11) قائد ذہانت وصحت جسمانی (12) قائد مال (13) قائد وقفِ جدید (14) قائد تحریکِ جدید (15) قائد تجنید (16) قائد اشاعت (17) قائد تعلیم القرآن (18) آڈیٹر (19) زعیم اعلیٰ ربوہ (20) صدر کے نامزد کردہ اراکین خصوصی (21) اگر ضرورت ہو تو دو معاون صدر بھی مقرر کر سکتے ہیں۔

16- ہر قیادت میں حسب ضرورت ایک یا ایک سے زائد نائب قائد مقرر کئے جا سکتے ہیں جو باجازت صدر مجلس عاملہ کے اجلاس میں شریک ہوسکیں گے مگر ووٹ نہیں دے سکیں گے۔

---

* علاقہ سے مراد مقامات کا وہ مجموعہ ہوگا جس کی حدود کا تعین مجلس عاملہ پاکستان کرے گی۔

17- **علاقہ/ضلع**: مجلس عاملہ علاقہ/ضلع مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی۔
(1)ناظم اعلیٰ (2)نائب ناظم اعلیٰ (3)نائب ناظم اعلیٰ صفِ دوم (4) ناظم عمومی (5)ناظم تعلیم (6)ناظم تربیت (7)ناظم تربیت نومبائعین (8)ناظم ایثار (9)ناظم اصلاح وارشاد (10) ناظم ذہانت وصحت جسمانی (11) ناظم مال (12) ناظم وقفِ جدید (13) ناظم تحریکِ جدید (14)ناظم تجنید (15)ناظم اشاعت (16)ناظم تعلیم القرآن (17)آڈیٹر

18- **مقام** (الف) وہ مقام جہاں ایک سے زائد حلقے ہوں، اس کی مجلس عاملہ مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی۔
(1)زعیم اعلیٰ (2)نائب زعیم اعلیٰ (3)نائب زعیم اعلیٰ صفِ دوم (4)منتظم عمومی (5)منتظم تعلیم (6)منتظم تربیت (7)منتظم تربیت نومبائعین (8)منتظم ایثار (9)منتظم اصلاح وارشاد (10)منتظم ذہانت وصحت جسمانی (11)منتظم مال (12)منتظم وقفِ جدید (13)منتظم تحریکِ جدید (14)منتظم تجنید (15)منتظم اشاعت (16)منتظم تعلیم القرآن (17)آڈیٹر۔

(ب) وہ مقام جو حلقوں پر منقسم نہ ہو اس کی مجلس عاملہ مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی۔
(1)زعیم (2)نائب زعیم (3)نائب زعیم صفِ دوم (4)منتظم عمومی (5)منتظم تعلیم (6)منتظم تربیت (7)منتظم تربیت نومبائعین (8)منتظم ایثار (9)منتظم اصلاح وارشاد (10)منتظم ذہانت وصحت جسمانی (11)منتظم مال (12)منتظم وقفِ جدید (13)منتظم تحریکِ جدید (14)منتظم تجنید (15)منتظم اشاعت (16)منتظم تعلیم القرآن (۱۷)آڈیٹر

19- **حلقہ**۔ مجلس عاملہ حلقہ مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی:
(1)زعیم (2)نائب زعیم (3)نائب زعیم صف دوم (4)منتظم عمومی حلقہ (5)منتظم تعلیم حلقہ (6)منتظم تربیت حلقہ (7)منتظم تربیت نومبائعین حلقہ (8)منتظم ایثار حلقہ (9)منتظم اصلاح وارشاد حلقہ (10)منتظم ذہانت وصحت جسمانی حلقہ (11)منتظم مال حلقہ

(12) منتظم وقفِ جدید حلقہ (13) منتظم تحریکِ جدید حلقہ (14) منتظم تجنید حلقہ (15) منتظم اشاعت حلقہ (16) منتظم تعلیم القرآن حلقہ

مجلس شوریٰ

20- مجلس شوریٰ انصاراللہ

(1) مجالس ہائے مقام کے نمائندگان (2) مجلس عاملہ ملک کے اراکین، ناظمین اعلیٰ علاقہ و اضلاع، زعماء اعلیٰ، زعماء مقام اور دیگر زیادہ سے زیادہ تین ایسے انصار جن کو صدرِ مجلس مشورہ کے لئے بلائیں اور وہ رائے شماری میں بھی حصہ لے سکتے ہیں۔

تقررعُہدیداران

21- مجلس انصاراللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے عہدیداران کا تقرر مندرجہ ذیل دو میں سے ایک طریق پر ہوگا۔

(الف) بذریعہ انتخاب

(ب) بذریعہ نامزدگی

عمومی قواعد تقرر عہدیداران

22- کسی عہدیدار کے انتخاب یا نامزدگی کے وقت مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھنا ضروری ہوگا:-

(الف) وہ نماز باجماعت کا پابند ہو۔

(ب) راستباز اور دیانتدار ہو۔ نیز نظام سلسلہ اور مجلس کے نظام کا احترام کرنے والا ہو۔

(ج) (i) وہ سلسلہ عالیہ احمدیہ اور مجلس انصاراللہ کے چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو۔

(ii) جو ناصر چندہ مجلس کا چھ ماہ سے زائد عرصہ کا اور چندہ سالانہ اجتماع کا ایک سال سے زائد عرصہ کا بقایادار ہوگا وہ مجلس انصاراللہ کا عہدیدار نہیں بن سکتا اور نہ ہی مجلس انصاراللہ کے انتخابات میں حصہ لینے یا ووٹ دینے کا حقدار ہوگا۔

(iii) ایسا ناصر بھی مجلس انصاراللہ کا عہدیدار نہیں بن سکتا اور نہ ہی انتخابات میں حصہ لے سکتا ہے یا ووٹ دے سکتا ہے جس کے ذمہ لازمی چندہ جات (یعنی چندہ

عام، چندہ حصہ آمد کا چھ ماہ سے زائد عرصہ کا اور چندہ جلسہ سالانہ کا ایک سال سے زائد) کا بقایا ہو۔

(iv) جو اپنے لازمی چندہ جات مقامی نظام کو توڑ کر علیحدہ طور پر مرکز میں بھجوانے پر مصر ہو۔

(v) جس کو کسی وجہ سے تعزیر ہوئی ہو اور معافی کو تین سال پورے نہ ہوئے ہوں۔

(vi) جس کی وصیّت صدر انجمن احمدیہ نے کسی تعزیر یا بوجہ عدم ادائیگی چندہ وصیت منسوخ کی ہو۔

(vii) جو کسی بھی وقت جماعتی یا ذیلی تنظیموں کے چندہ کی کوئی رقم ذاتی مصرف میں لایا ہو۔

ایسے افراد کے نام رقم کی واپسی و معافی کے بعد تین سال تک کسی عہدہ کے لئے پیش نہ ہو سکیں گے۔

(د) اگر کوئی شخص دو بار کسی تعزیر کی وجہ سے عہدہ سے ہٹایا گیا ہو تو پھر وہ کبھی بھی عہدیدار نہیں بن سکتا۔

(ھ) وہ اسلامی شعائر کی پابندی کرنے والا ہو اور داڑھی رکھے۔ استثنائی حالت میں صدر مجلس سے اجازت لینی ضروری ہوگی۔

23- تمام منتخب اور نامزد عہدیداران کے نام منظوری کے لئے صدرِ مجلس کو پیش کئے جائیں گے۔ صدر مجلس ملک کی مجلس عاملہ کے اراکین کو نامزد کر کے حضرت خلیفۃ المسیح سے ان کے تقرر کی منظوری لیں گے۔

24- انتخاب یا نامزدگی ردّ کئے جانے کی صورت میں اس مدت انتخاب یا نامزدگی کے لئے وہی نام دوبارہ پیش نہ کیا جا سکے گا۔

25- کوئی عہدہ دار ایک ہی عہدہ پر متواتر تین دفعہ سے زیادہ منتخب نہ ہو سکے گا۔ سوائے اس کے کہ صدر اور نائب صدر صف دوم کی صورت میں حضرت خلیفۃ المسیح اور باقی عہدیداروں کی صورت میں صدرِ مجلس کسی کو اس قاعدہ سے مستثنیٰ قرار دے دیں۔

26- جب تک نئے انتخاب یا نامزدگی کی منظوری حاصل نہ ہو جائے، موجودہ عہدیدار ہی اپنے عہدے پر کام کرتے رہیں گے۔

27- تمام انتخابات اعلانیہ ہوں گے۔ (مثلاً ہاتھ کھڑا کر کے)

28- انتخابات میں اشارۃً یا وضاحتاً پروپیگنڈہ کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

29- انتخابی اجلاس کا کورم مجلس متعلقہ کے کل اراکین جو قاعدہ نمبر 22 کے مطابق ووٹ دینے کے حق دار ہیں، کی تعداد کا $\frac{1}{2}$ ہوگا۔ اگر پہلے اجلاس کا کورم پورا نہ ہوا اور اجلاس ملتوی کر دیا جائے تو دوسرے اجلاس کا کورم متعلقہ مجلس کے ووٹ دینے کے حق داران کا $\frac{1}{3}$ ہوگا۔

30- کسی عہدہ دار کے بالا عہدہ پر منتخب یا نامزد ہونے کی صورت میں وہ ماتحت عہدہ پر فائز نہ رہ سکے گا سوائے اس کے کہ صدر مجلس کسی کو اس قاعدہ مستثنیٰ قرار دے دیں۔

31- تمام انتخابات ماہ فتح / دسمبر کے آخر تک ہو جانے ضروری ہوں گے۔ سوائے اس کے کہ:

(الف) مرکز اس کے خلاف کوئی ہدایت دے۔

(ب) صدر مجلس سے معین عرصہ کے لئے التوا کی اجازت حاصل کر لی جائے۔

32- کوئی نام منظوری کے لئے صدر مجلس کو بھجواتے وقت انتخابی اجلاس کی پوری کارروائی یعنی تمام پیش کردہ نام، مجوّز، مؤیّد اور حاصل کردہ ووٹ ساتھ بھجوانی ضروری ہوگی۔

33- صف دوم کے جملہ عہدیداران (ماسوائے نائب صدر صف دوم) کی عمر چالیس اور پچاس کے درمیان ضروری ہوگی۔

طریق وشرائط تقرر عہدیداران

صدر

34- صدر کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ سوائے اس کے کہ حضرت خلیفۃ المسیح کسی کو صدارت کے لئے نامزد فرما دیں۔

35- صدر مجلس کا انتخاب مجلس عاملہ ملک بوساطت مجلس شوریٰ کرے گی۔

36- الف) صدر کے انتخاب کے لئے پہلے مجالس مقامی سے نام منگوائے جائیں گے۔ مجلس عاملہ ملک کو یہ حق ہوگا کہ وہ اگر مناسب سمجھے تو حسب حالات ان میں سے کوئی نام حضرت خلیفۃ المسیح کی اجازت سے حذف کر دے۔

ب) بقیہ نام انتخاب سے کم از کم ایک ماہ قبل مجلس عاملہ پاکستان کی طرف سے مجالس ماتحت کو بھجوا

دیئے جائیں گے۔

ج) حضرت خلیفۃ المسیح سے ناموں کی منظوری ہو جانے کے بعد اس پر کسی قسم کی بحث کی اجازت نہ ہوگی، نہ عاملہ کو نہ مجالس کو۔

د) مجالس اپنے ہاں اجلاس عام منعقد کر کے مجوزہ ناموں میں سے ایک نام صدر کے لئے کثرت رائے سے منتخب کریں گی اور اپنے نمائندگان شوریٰ کو ہدایت کریں گی کہ وہ شوریٰ انصاراللہ میں انتخاب صدر کے موقعہ پر اُسی نام کے حق میں ووٹ دیں۔ بعد میں وہ اپنی رائے تبدیل کر کے کسی اور کو ووٹ نہیں دے سکتے۔

37- ان جملہ افراد کے نام (جن کو مجلس شوریٰ میں انتخاب صدر کے لئے پیش کیا گیا ہو) مع حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں آخری فیصلہ اور منظوری کے لئے پیش کئے جائیں گے۔

38- کوئی رکن متواتر تین بار سے زائد صدارت کے عہدہ کے لئے منتخب نہ ہو سکے گا سوائے اس کے کہ حضرت خلیفۃ المسیح کسی کو اس قاعدہ سے مستثنیٰ قرار دے دیں۔

39- صدر مجلس کا انتخاب دو سال کے لئے ہوگا۔

40- پاکستان کے صدرِ مجلس کا انتخاب مجلس انصاراللہ ربوہ کے اراکین میں سے ہوگا۔ سوائے اس کے کہ کسی دوسری مجلس کا ممبر منتخب ہو اور منظوری سے پہلے اس بات کی یقین دہانی کروائے کہ وہ بلا تاخیر اپنی رہائش ربوہ منتقل کر لے گا۔

نائب صدر صفِ دوم

41- نائب صدر صفِ دوم کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔

42- نائب صدر صف دوم کے انتخاب کا وہی طریق اور شرائط ہوں گی جو صدر مجلس کے انتخاب کے لئے ہیں۔

43- ضروری ہوگا کہ انتخاب کے وقت نائب صدر صفِ دوم کی عمر سینتالیس سال سے زائد نہ ہو۔

اراکین مجلس عاملہ پاکستان

44- صدر اور نائب صدر صف دوم کے سوا مجلس عاملہ پاکستان کے دیگر اراکین کا تقرر بذریعہ

نامزدگی ہوگا۔صدر مجلس پاکستان کی مجلس عاملہ کے اراکین کو نامزد کر کے حضرت خلیفۃ المسیح سے ان کے تقرر کی منظوری لیں گے۔یہ تقرر ایک سال کے لئے ہوگا۔

ناظم اعلیٰ علاقہ/ضلع

45- ناظم اعلیٰ علاقہ/ضلع کا تقرر بذریعہ نامزدگی ہوگا جو صدرِ مجلس کریں گے۔

46- ناظم اعلیٰ علاقہ/ضلع کا تقرر ایک سال کے لئے ہوگا۔

اراکین مجلسِ عاملہ علاقہ/ضلع

47- مجلس عاملہ علاقہ/ضلع کے اراکین کا تقرر بذریعہ نامزدگی ہوگا۔

48- مجلس عاملہ علاقہ/ضلع کے اراکین کو ناظم اعلیٰ علاقہ/ضلع نامزد کرے گا اور نامزد کردہ اراکین کے نام منظوری کے لئے صدر مجلس کی خدمت میں بھجوائے گا۔

49- مجلس عاملہ علاقہ/ضلع کے اراکین کی نامزدگی ایک سال کیلئے ہوگی۔

عہدیداران مقام

زعیم اعلیٰ/ زعیم

50- زعیم اعلیٰ/ زعیم کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ ماسوا زعیم اعلیٰ ربوہ جن کو صدر مجلس ہر سال نامزد کریں گے۔

51- زعیم اعلیٰ/ زعیم کا انتخاب مرکز کی نگرانی میں ہوگا اور اس میں مقام کے جملہ اراکین مجلس حصہ لیں گے۔منتخب شدہ نام آخری منظوری کے لئے صدر مجلس کو پیش کیا جائے گا۔

52- زعیم اعلیٰ/ زعیم کا انتخاب دوسال کے لئے ہوگا۔

اراکین مجلس عاملہ مقام

53- مجلس عاملہ مقام کے اراکین کا تقرر بذریعہ نامزدگی ہوگا۔

54- مجلس عاملہ مقام کے اراکین کو زعیم اعلیٰ/ زعیم نامزد کرے گا اور نامزد کردہ اراکین کے نام

منظوری کے لئے صدر مجلس کی خدمت میں بھجوائے گا۔

55- مجلس عاملہ مقام کے اراکین کی نامزدگی دوسال کے لئے ہوگی ماسوااراکین مجلس عاملہ ربوہ جن کی نامزدگی ایک سال کے لئے ہوگی۔

عہدیداران حلقہ

زعیم حلقہ

56- زعیم حلقہ کاتقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔

57- زعیم حلقہ کا انتخاب زعیم اعلیٰ کی نگرانی میں ہوگا جس میں حلقہ کے جملہ اراکین حسبِ قواعد حصہ لیں گے اور منتخب شدہ نام زعیم اعلیٰ کی وساطت سے آخری منظوری کے لئے صدرِ مجلس کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔

58- زعیم حلقہ کا انتخاب دوسال کے لئے ہوگا۔

اراکین مجلس عاملہ حلقہ

59- مجلس عاملہ حلقہ کاتقرر بذریعہ نامزدگی ہوگا۔

60- مجلس عاملہ حلقہ کے اراکین کو زعیم حلقہ نامزد کریگا اور نامزد کردہ اراکین کے نام منظوری کے لئے زعیم اعلیٰ کی وساطت سے صدر مجلس کی خدمت میں بھجوائے گا۔

61- مجلس عاملہ حلقہ کے اراکین کی نامزدگی دوسال کے لئے ہوگی۔

مجلس شوریٰ

62- مجلس شوریٰ انصاراللہ کے لئے مجالس مقام اپنے اراکین کی مجموعی تعداد کے ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب کریں گی۔لیکن زعیم اعلیٰ/ زعیم مقام مجلس متعلقہ کے لئے مقرر کردہ تعداد میں شامل نہیں ہوں گے۔اگر زعیم اعلیٰ/ زعیم باجازت صدر مجلس شوریٰ میں شمولیت نہ کررہے ہوں تو پھر متبادل نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔

63- مجلسِ شوریٰ کے نمائندگان کا انتخاب آئندہ سال کی مجلس شوریٰ تک کے لئے ہوگا۔

فرائض واختیارات مجالس

64- جملہ مجالس عامہ انصاراللہ کا فرض ہوگا کہ وہ مقرر کردہ لائحہ عمل کے مطابق صدر مجلس، مجلس عاملہ پاکستان اور دیگر عہدیداران کی ہدایات پر عمل پیرا ہوں اور ان سے ہر طرح تعاون کریں۔

مجلس عامہ انصاراللہ پاکستان

65- مجلس عامہ انصاراللہ پاکستان کا ایک سالانہ اجتماع ہوگا جس میں مجالس کے زیادہ سے زیادہ اراکین حسب قواعد شریک ہوں گے۔

66- مجلس عامہ پاکستان کے اجلاس میں مجلس عاملہ پاکستان اپنے کام کی رپورٹ پیش کرے گی۔

67- دستور اساسی کے قواعد میں ترمیم، تبدیلی یا تنسیخ کا اختیار مجلس عامہ انصار اللہ پاکستان کو بوساطت مجلس شوریٰ انصاراللہ ہوگا جو حضرت خلیفۃ المسیح کی منظوری کے بعد نافذ العمل ہو گی۔

68- مجلس عامہ پاکستان حسب قاعدہ نمبر 35، نمبر 36 صدر مجلس کا انتخاب کرے گی۔

مجلس شوریٰ انصاراللہ

69- مجلس شوریٰ انصاراللہ مجلس عامہ پاکستان کی نمائندہ ہوگی۔

70- مجلسِ شوریٰ کا اجلاس سالانہ اجتماع کے موقع پر سال میں ایک بار منعقد ہوگا۔ تاہم صدر مجلس کی ہدایت پر حسب ضرورت ہنگامی اجلاس بلایا جا سکے گا۔ ہر دو اجلاسات حضرت خلیفۃ المسیح کی منظوری کے بعد ہی منعقد کئے جاسکیں گے۔

71- i) مجلس عاملہ ملک ماتحت مجالس سے شوریٰ کے لئے تجاویز منگوائے گی۔ مجلس عاملہ جن تجاویز کو ایجنڈا میں شامل کرنے کا فیصلہ کرے گی، وہ ان کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح سے حاصل کرے گی۔

ii) اسی طرح مجلس عاملہ جن تجاویز کو رد کرے گی، اُس کی منظوری بھی حضرت خلیفۃ المسیح سے لے گی۔ یہ ردشدہ تجاویز مع وجوہات شوریٰ میں پڑھ کر سنائی جائیں گی۔ نیز ان ردشدہ تجاویز پر بحث نہ ہو سکے گی۔

72- مجلس شوریٰ کی سفارشات آخری منظوری کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پیش ہوں گی اور منظوری کے بعد ہی واجب التعمیل ہوں گی۔

73- مجلس شوریٰ کے فیصلوں کو دوبارہ مجلسِ شوریٰ میں پیش کئے بغیر تبدیل یا منسوخ نہیں کیا جا سکے گا- نیز مجلس شوریٰ کے فیصلوں میں کسی بھی تبدیلی یا منسوخی کی آخری منظوری حضرت خلیفۃ المسیح سے لی جائے گی۔

74- مجلس شوریٰ صدر مجلس کا انتخاب بمطابق قواعد نمبر 35، 36 اور 38 کرے گی-

75- مجلس شوریٰ کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنے اختیارات جزوی یا کلی طور پر کسی سب کمیٹی یا افراد کو عارضی طور پر تفویض کر دے- ایسی کمیٹیوں کی رپورٹ آخری منظوری کے لئے مجلس شوریٰ کے توسط سے یا براہِ راست حضرت خلیفۃ المسیح کے پاس پیش ہوگی-

مجلسِ عاملہ علاقہ/ضلع

76- مناسب ہوگا کہ مجلس عاملہ علاقہ/ضلع کا اجلاس سال میں کم از ایک بار منعقد ہو جس میں ناظم اعلیٰ علاقہ/ضلع اور ماتحت مجالس کے زعماء اعلیٰ، زعماء، نمائندگان شوریٰ انصاراللہ اور مجالس ماتحت کے دیگر عہدیداران کی شرکت ضروری ہوگی-

77- مجلس عاملہ علاقہ/ضلع کے اجلاس میں ناظم اعلیٰ علاقہ/ضلع اپنی کارگزاری کی رپورٹ پیش کرے گا-

مجلس عاملہ مقام

78- مجلس عاملہ مقام کا اجلاس ہر ماہ کم از کم ایک بار منعقد ہوگا جس میں مقام کے اراکین شریک ہوں گے-

79- مجلس عاملہ مقام کے اجلاس میں زعیم اعلیٰ/ زعیم اپنی کارگزاری کی رپورٹ پیش کرے گا۔

مجلس عاملہ حلقہ

80- مجلس عاملہ حلقہ کا اجلاس ہر ماہ کم از کم ایک بار منعقد ہوگا جس میں حلقہ کے اراکین شریک ہوں گے۔

81- مجلس عاملہ حلقہ کے اجلاس میں زعیم حلقہ اپنی کارگزاری کی رپورٹ پیش کرے گا۔

مجلس عاملہ پاکستان

82- مجلس عاملہ پاکستان کا اجلاس ہر ماہ کم از کم ایک بار منعقد ہوگا جس کا کورم $\frac{1}{3}$ ہوگا۔

83- مجلس عاملہ پاکستان دستوراساسی کی روشنی میں جملہ مجالس انصاراللہ کے لئے لائحہ عمل تیار کرے گی اور اس بات کی نگرانی کرے گی کہ مجالس اس پر پوری طرح کاربند ہیں۔

84- مجلس عاملہ پاکستان مجلس عاملہ پاکستان کے اجلاس میں اپنی کارگزاری کی رپورٹ پیش کرے گی۔

85- مجلس عاملہ پاکستان مجلس انصاراللہ کا سالانہ بجٹ آمدوخرچ تیار کرکے مجلس شوریٰ انصاراللہ پاکستان میں بغرض منظوری پیش کرے گی۔

86- مجلس عاملہ پاکستان مجلس شوریٰ انصاراللہ کے لئے ماتحت مجالس سے تجاویز طلب کرکے ان پرغور کرے گی اور شوریٰ کے لئے ایجنڈا مرتب کرے گی۔

87- مجلس عاملہ پاکستان کو اختیار ہوگا کہ وہ ماتحت مجالس کے کسی بھی فیصلہ کو ردّ کردے۔

88- مجلس عاملہ پاکستان کو اختیار ہوگا کہ وہ ماتحت مجالس کے کسی عہدہ دار کو معطل یا برطرف کر دے۔

89- مجلس عاملہ پاکستان ذرائع اصلاح کی تفاصیل طے کرے گی۔

90- مجلس عاملہ پاکستان ماتحت مجالس میں سے کسی مجلس کو اس کے اختیارات سے ایک معین عرصہ کے لئے محروم کرسکتی ہے۔

91- مجلس عاملہ پاکستان کو اختیار ہوگا کہ خاص حالات میں صدر مجلس کی اجازت سے مجلس شوریٰ

کے فیصلوں کو دوبارہ مجلس شوریٰ میں پیش کئے بغیر تبدیل یا منسوخ کرنے کی سفارش حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پیش کرے۔

92- مجلس عاملہ پاکستان دستور اساسی کی روشنی میں ضرورت کے مطابق ذیلی قواعد (بائی لاز) بنانے کی مجاز ہوگی جن کا نفاذ صدر مجلس کی منظوری کے بعد ہوگا۔

93- صدر اور نائب صدر اول کی مرکز سے عدم موجودگی کی صورت میں اگر وہ اپنا قائمقام مقرر نہ کر گئے ہوں تو مجلس عاملہ پاکستان اپنے میں سے کسی کو عارضی طور پر قائمقام نائب صدر اول مقرر کرے گی۔

مجلس عاملہ علاقہ/ضلع

94- مجلس عاملہ علاقہ/ضلع کا اجلاس تین ماہ میں کم از کم ایک بار منعقد ہوگا۔ جس کا کورم $\frac{1}{3}$ ہوگا۔

95- مجلس عاملہ علاقہ/ضلع کو اپنے محدود دائرے میں وہی اختیارات حاصل ہوں گے اور اس کے وہی فرائض ہوں گے جو مجلس عاملہ پاکستان کے اپنے وسیع دائرہ میں ہیں۔ (سوائے قاعدہ نمبر 90 کے جو مجلس عاملہ پاکستان کے لئے مخصوص ہے)

96- مجلس عاملہ علاقہ/ضلع مرکزی لائحہ عمل کی روشنی میں اپنی مجالس کے لئے لائحہ عمل مرتب کرے گی۔

97- مجلس عاملہ علاقہ/ضلع کو اختیار ہوگا کہ وہ صدرِ مجلس کی خدمت میں ماتحت مجالس کے کسی عہدیدار کو معطل یا برطرف کرنے کی سفارش کرے۔

98- مجلس عاملہ علاقہ/ضلع، مجلس عاملہ پاکستان کے تجویز کردہ ذرائع اصلاح کے نفاذ کی ذمہ دار ہوگی۔

مجلس عاملہ مقام

99- مجلس عاملہ مقام کا اجلاس ہر ماہ کم از کم دو بار منعقد ہوگا جس کا کورم $\frac{1}{3}$ ہوگا۔

100- مجلس عاملہ مقام کو اپنے محدود دائرے میں وہی اختیارات حاصل ہوں گے اور اس کے وہی فرائض ہوں گے جو مجلس عاملہ پاکستان کے اپنے وسیع دائرہ میں ہیں۔ (سوائے قاعدہ نمبر

90 کے جو مجلس عاملہ پاکستان کے لئے مخصوص ہے)

101- مجلس عاملہ مقام مرکزی لائحہ عمل کی روشنی میں اپنی مجلس یا مجالس کے لئے لائحہ عمل مرتب کرے گی۔

102- مجلس عاملہ مقام کو اختیار ہوگا کہ وہ صدر مجلس کی خدمت میں اپنی مجلس یا ماتحت مجالس کے کسی عہدیدار کو معطل یا برطرف کرنے کی سفارش کرے۔

103- مجلس عاملہ مقام، مجلس عاملہ پاکستان/ علاقہ/ضلع کے تجویز کردہ ذرائع اصلاح کے نفاذ کی ذمہ دار ہوگی۔

مجلس عاملہ حلقہ

104- مجلس عاملہ حلقہ کا اجلاس ہر ماہ کم از کم دو بار منعقد ہوگا جس کا کورم $\frac{1}{3}$ ہوگا۔

105- مجلس عاملہ حلقہ کو اپنے محدود دائرے میں وہی اختیارات حاصل ہوں گے اور اس کے وہی فرائض ہوں گے جو مجلس عاملہ پاکستان کے اپنے وسیع دائرہ میں ہیں (سوائے قاعدہ نمبر 90 کے جو مجلس عاملہ پاکستان کے لئے مخصوص ہے)

106- مجلس عاملہ حلقہ، مرکزی لائحہ عمل کی روشنی میں اپنی مجلس کے لئے لائحہ عمل مرتب کرے گی۔

107- مجلس عاملہ حلقہ کو اختیار ہوگا کہ وہ صدر مجلس کی خدمت میں اپنے کسی عہدیدار کو معطل یا برطرف کرنے کی سفارش کرے۔ یہ سفارش زعیم اعلیٰ کی وساطت سے کی جائے گی۔

108- مجلس عاملہ حلقہ، مجلس عاملہ پاکستان/ علاقہ/ضلع/ مقام کے تجویز کردہ ذرائع اصلاح کے نفاذ کی ذمہ دار ہوگی۔

109- جملہ مجالس عاملہ انصاراللہ اپنے اپنے دائرہ عمل میں اخراجات کی منظوری دینے کی ذمہ دار ہوں گی۔

فرائض واختیارات عہدیداران

صدر

110- صدر مجلس انصاراللہ کے جملہ امور کا نگران ہوگا۔

111- مجلس انصاراللہ کے لائحہ عمل کو کامیابی سے بروئے کار لانے کی ذمہ داری صدر پر ہوگی۔

112- صدر مجلس عاملہ پاکستان کے اجلاس کی صدارت کے فرائض سرانجام دے گا۔ صدر کی عدم موجودگی میں نائب صدر اول یہ فرض ادا کرے گا۔

113- صدر اپنا قائمقام مقرر کر سکتا ہے۔

114- ماتحت مجالس کے جملہ عہدیداران کے انتخاب یا نامزدگی کی منظوری صدرِ مجلس کے اختیارات میں ہوگی۔ انتخاب یا نامزدگی ردّ کئے جانے کی صورت میں متعلقہ مجلس یا عہدیدار دوبارہ انتخاب/ نامزدگی کر کے صدر مجلس کو منظوری کے لئے پیش کریں گے۔

115- صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ بغیر وجہ بتائے کسی عہدیدار کے تقرر کو نامنظور کر دیں۔ نامنظور شدہ رکن دو سال کے لئے دوبارہ منتخب یا نامزد نہیں ہو سکے گا۔

116- صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ خاص حالات میں حضرت خلیفۃ المسیح سے اجازت حاصل کر کے کسی مجلس یا عہدیدار کو ایک معین عرصہ کے لئے حق انتخاب یا نامزدگی سے محروم کر کے متعلقہ عہدیداران کو خود نامزد کر دیں، اسی طرح خصوصی حالات میں وہ کسی مجلس کے ختم کئے جانے کی سفارش حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پیش کر دیں۔

117- مجلس انصاراللہ کے جملہ قواعد وضوابط اور دستور اساسی کے کسی بھی قاعدہ کی توضیح وتشریح کا آخری فیصلہ صدر مجلس کے اختیار میں ہوگا۔

118- مجلس کی امانت سے رقوم کی برآمدگی صدر یا نائب صدر اول کے دستخطوں سے ہوگی، جس پر قائد مال کے دستخط بھی ہوں گے۔

119- صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی ماتحت عہدہ دار یا رکن کی کسی غفلت یا کوتاہی پر اس کے لئے ذریعہ اصلاح تجویز کرے۔ اس صورت میں متعلقہ مجلس کے متعلقہ رکن یا اراکین پر اس کی

تعمیل واجب ہوگی۔

120- صدر مجلس کو حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی بھی معاملہ کے متعلق کسی مجلس کی کثرت رائے کے فیصلہ کو ردّ کر دے۔ مجلس عاملہ پاکستان کا فیصلہ ردّ کئے جانے کی صورت میں اُنہیں اس معاملہ کی آخری منظوری حضرت خلیفۃ المسیح سے حاصل کرنی ہوگی۔

121- صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ ہنگامی ضرورتوں میں ماتحت مجالس کو اراکین سے معین رقوم بطور ہنگامی چندہ جمع کرنے کی اجازت دے۔ مگر یہ اجازت اس امر سے مشروط ہوگی کہ صدر مجلس خود ہنگامی ضروریات پوری کرنے کی خاطر معین اپیل کی حضرت خلیفۃ المسیح سے پہلے اجازت لے چکا ہو اور صدر مجلس کی جاری کردہ اجازت حضرت خلیفۃ المسیح کی طرف سے دی گئی کل اجازت کی حد سے تجاوز نہیں کرے گی۔

122- صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ وہ استطاعت نہ رکھنے والے اراکین مجلس کو متعلقہ عہدیدار کی سفارش پر چندہ معاف یا کم کر دیں۔

123- صدر مجلس کے فیصلہ کے خلاف کوئی اپیل نہیں کی جاسکتی لیکن یہ معاملہ حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں بغرض اطلاع پیش کیا جاسکتا ہے۔

124- صدر مجلس ہر ماہ اپنی کارکردگی کی رپورٹ حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کریں گے۔

125- صدر مجلس کو کسی ماتحت عہدیدار کا قائمقام مقرر کرنے کا اختیار ہوگا۔

نائب صدر اوّل

126- نائب صدر اوّل کے فرائض و اختیارات، صدر کی طرف سے تفویض کردہ فرائض و اختیارات کی حد تک ہوں گے۔

127- صدر کی رخصت کے دوران یا صدر کی موجودگی میں اس کی ہدایات اور عمومی نگرانی میں صدر کے جملہ اختیارات نائب صدر اوّل کو حاصل ہوں گے اور وہی صدر کے فرائض سرانجام دے گا۔

128- نائب صدر اوّل قائمقام صدر ہونے کی صورت میں صدر کے جاری کردہ احکام کو منسوخ یا

تبدیل نہیں کر سکے گا۔

نائب صدر صف دوم

129- نائب صدر صف دوم صدر کی عمومی نگرانی میں صف دوم کے انصار کی تنظیم کرے گا اور اس امر کی کوشش کرے گا کہ صف دوم کے انصار مجلس کے عمومی لائحہ عمل پر پوری طرح کار بند ہوں۔

130- نائب صدر صف دوم، صف دوم کے انصار کو سائیکل رکھنے اور سائیکل چلانے کی ترغیب دے گا۔

131- نائب صدر صف دوم، صف دوم کے انصار کو سائیکل سفر برائے ملاپ و خدمت خلق کی سکیم میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل کرنے کی کوشش کرے گا۔

132- نائب صدر صف دوم اپنی کارگزاری کی رپورٹ ہر ماہ صدر مجلس کو پیش کرے گا۔

نائب صدران

133- نائب صدران کے فرائض و اختیارات صدر مجلس کی طرف سے تفویض کردہ فرائض و اختیارات کی حد تک ہوں گے۔

قائد عمومی

134- قائد عمومی مرکزی دفتر کا انچارج ہوگا۔

135- قائد عمومی اس امر کا خیال رکھے گا کہ صدر کی ہدایات پر عمل ہو رہا ہے یا نہیں نیز اس بارہ میں مناسب یاددہانی کرائے گا۔

136- قائد عمومی مجلس عاملہ پاکستان کی کارروائی کا ریکارڈ رکھے گا اور اس سے مجالس متعلقہ کے اراکین کو مطلع کرے گا۔

137- دفتر مرکزیہ کے بلوں پر قائد عمومی کے دستخط ہوں گے۔

138- قائد عمومی مجلس کے اغراض و مقاصد کی اشاعت کرے گا اور زیادہ سے زیادہ مقامات پر مجلس انصاراللہ کی تنظیم کرے گا۔

قائد تعلیم

139- قائد تعلیم مجلس انصاراللہ کے اراکین میں اسلامی تعلیم کی ترویج و اشاعت کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔

140- قائد تعلیم ناخواندہ افراد کی تعلیم کا انتظام کرے گا۔

قائد تربیت

141- قائد تربیت انصاراللہ کی صحیح اسلامی رنگ میں تربیت کرنے کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرے گا۔

قائد مال

142- قائد مال جملہ مجالس سے سالانہ بجٹ تشخیص کرائے گا اور بجٹ کے مطابق چندہ وصول کرنے کا اہتمام کرے گا۔

143- قائد مال مجلس کی امانت سے اپنے اور صدر یا نائب صدر اوّل کے دستخطوں سے رقوم برآمد کرے گا۔

144- قائد مال جملہ مجالس سے اپنے شعبہ کے متعلق خط وکتابت کرے گا۔

145- قائد مال نادہندار اکین مجلس کے نام صدر مجلس کو پیش کرے گا اور صدر کی ہدایات پر مناسب کارروائی عمل میں لائے گا۔

146- قائد مال مجلس انصاراللہ کا سالانہ بجٹ مجوزہ مجلس عاملہ پاکستان بغرض منظوری شوریٰ میں پیش کرے گا۔

147- قائد مال مجلس عاملہ پاکستان کے سامنے ہر ماہ آمد و خرچ کا گوشوارہ پیش کرے گا۔

قائد ایثار

148- قائد ایثار عام خلق اللہ کی ہمدردی، خدمت اور بہبود کے پروگرام ترتیب دے کر مجالس کو ان پر عمل پیرا ہونے کی تحریک کرے گا۔

قائد اصلاح وارشاد

149- قائد اصلاح وارشاد انصار کو عملی طور پر دعوت الی اللہ کے لئے تیار کرے گا۔

150- قائد اصلاح و ارشاد دعوت الی اللہ کی سکیم بنا کر مجالس میں جملہ وسائل بروئے کار لانے کی تحریک کرے گا۔

قائد ذہانت و صحت جسمانی

151- قائد ذہانت و صحت جسمانی انصار کی ذہنی و جسمانی صحت برقرار رکھنے کے لئے مناسب پروگرام تجویز کرے گا۔

قائد وقفِ جدید

152- قائد وقفِ جدید اراکین مجلس انصاراللہ کو وقفِ جدید کے مالی جہاد اور دیگر تحریکات میں شامل کرنے کی کوشش کرے گا۔

قائد تحریکِ جدید

153- قائد تحریک جدید اراکین مجلس انصاراللہ کو تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل کرنے کی کوشش کرے گا اور جملہ مطالبات تحریک جدید سے روشناس کروائے گا۔

قائد تجنید

154- قائد تجنید اس امر کا اہتمام کرے گا کہ انصاراللہ کی عمر کو پہنچنے والا ہر احمدی تجنید میں شامل ہو۔

155- قائد تجنید، تجنید کا ریکارڈ مکمل کروائے گا اور مجالس میں سائقین کا نظام قائم کرائے گا۔

قائد اشاعت

156- قائد اشاعت ماہنامہ انصاراللہ کی اشاعت بڑھانے اور اس کے لئے مضامین لکھنے کی تحریک کرے گا۔

157- قائد اشاعت حسبِ ضرورت اہم مطبوعات اور لٹریچر شائع کروا کر مجالس کو مہیا کرے گا۔

قائد تعلیم القرآن

158- قائد تعلیم القرآن، قرآن کریم ناظرہ صحتِ تلفّظ کے ساتھ سیکھنے اور سکھانے کی تحریک کرے

گا نیز اس سلسلہ میں کلاسز تعلیم القرآن کا اہتمام کرائے گا۔

159- قائد تعلیم القرآن ''وقفِ عارضی'' کی تحریک کرے گا۔

قائد تربیت نومبائعین

160- قائد تربیت نومبائعین، نومبائعین سے مضبوط روابط قائم کرنے اور انہیں نظام جماعت کا فعّال حصہ بنانے کے لئے کوشاں رہے گا۔

161- قائد تربیت نومبائعین انصار کی عمر کے نومبائعین کو مجلس کی تجنید اور پورے نظام میں شامل کرانے کی سعی کرے گا۔

آڈیٹر

162- آڈیٹر جملہ اضلاع اور مجالس میں آڈیٹر مقرر کروائے گا اور ان کے ذریعے حسابات کی پڑتال کا انتظام کرے گا۔

163- جملہ قائدین اپنی کارگزاری کی رپورٹ ہر ماہ صدر مجلس کو پیش کریں گے۔

164- جملہ اراکین عاملہ صدر مجلس کی ہدایت کے مطابق تمام مجالس انصار اللہ سے رابطہ و خط و کتابت کریں گے۔

ناظم اعلیٰ علاقہ/ضلع

165- ناظم اعلیٰ علاقہ/ضلع اپنے علاقہ/ضلع کی مجالس کے جملہ امور کا نگران ہوگا اور مرکزی ہدایات کی تعمیل کرانا اس کا فرض ہوگا۔

166- ناظم اعلیٰ علاقہ/ضلع اپنی مجلس عاملہ کے اجلاس کی صدارت کے فرائض سرانجام دے گا۔

167- ہنگامی ضرورت پڑنے پر ناظم اعلیٰ علاقہ/ضلع اپنی ذمہ داری پر اخراجات کی منظوری دے سکے گا جنہیں توثیق کے لئے مجلس عاملہ کے اگلے اجلاس میں پیش کرنا ضروری ہوگا۔

168- ناظم اعلیٰ علاقہ/ضلع اپنی مجلس عاملہ کی اکثریت کی رائے کو بغیر وجہ بتائے ردّ کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔لیکن اگر مجلس عاملہ مطالبہ کرے تو ایک ہفتہ کے اندر اندر اس کی اطلاع صدر مجلس کو دینی ضروری ہوگی۔

169- ناظم اعلیٰ علاقہ/ضلع کواختیار ہوگا کہ وہ اپنے ماتحت عہدیداروں کو معطل کردے مگر اسے فیصلے کے لئے اس کی رپورٹ فوری طور پر صدرِ مجلس کو کرنی ہوگی جس کی مدت پندرہ روز سے تجاوز نہیں کریگی۔

170- ناظم اعلیٰ علاقہ/ضلع عارضی طور پر اپنا یا کسی اور ماتحت عہدیدار کا قائمقام مقرر کرسکتا ہے لیکن اس کی اطلاع فوری طور پر صدر مجلس کو بھجوانی ضروری ہوگی۔

171- ناظم اعلیٰ علاقہ/ضلع کو اپنے کسی ماتحت رکن کے لئے ذریعہ اصلاح تجویز کرنے کا اختیار ہوگا۔

172- ناظم اعلیٰ علاقہ/ضلع اپنی کارگزاری کی رپورٹ ہر ماہ صدر مجلس کو ارسال کرے گا۔

زعیم اعلیٰ

173- زعیم اعلیٰ اپنے حلقوں کی جملہ مجالس کا نگران ہوگا اور مرکزی ہدایات کی تعمیل کرانا اس کا فرض ہوگا۔

174- زعیم اعلیٰ اپنی مجلس عاملہ کے اجلاس کی صدارت کے فرائض سرانجام دے گا۔

175- ہنگامی ضرورت پڑنے پر زعیم اعلیٰ اپنی ذمہ داری پر اخراجات کی منظوری دے سکے گا جنہیں توثیق کے لئے مجلس عاملہ کے اگلے اجلاس میں پیش کرنا ضروری ہوگا۔

176- زعیم اعلیٰ اپنی مجلس عاملہ کی اکثریت کی رائے کو بغیر وجہ بتائے ردّ کرنے کا اختیار رکھتا ہے لیکن اگر مجلس عاملہ مطالبہ کرے تو ایک ہفتہ کے اندر اس کی اطلاع صدر مجلس کو دینی ضروری ہوگی۔

177- زعیم اعلیٰ کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنے ماتحت عہدیداران کو معطل کردے مگر اسے فیصلے کے لئے اس کی رپورٹ فوری طور پر صدر مجلس کو کرنی ضروری ہوگی جس کی مدت پندرہ یوم سے تجاوز نہیں کرے گی۔

178- زعیم اعلیٰ عارضی طور پر اپنا یا کسی اور ماتحت عہدیدار کا قائمقام مقرر کرسکتا ہے لیکن اس کی اطلاع فوری طور پر صدر مجلس کو بھجوانی ہوگی۔

179- زعیم اعلیٰ کو اپنے کسی ماتحت رکن کے لئے ذریعہ اصلاح تجویز کرنے کا اختیار ہوگا۔

180- زعیم اعلیٰ اپنی کارگزاری کی رپورٹ ہر ماہ صدر مجلس کو ارسال کرے گا۔

زعیم مقام/حلقہ

181- زعیم مقام/حلقہ اپنی مجلس کے جملہ امور کا ذمہ دار ہوگا اور مرکزی ہدایات کی تعمیل کرانا اس کا فرض ہوگا-

182- زعیم مقام/حلقہ اپنی مجلس عاملہ کے اجلاس کی صدارت کے فرائض سرانجام دے گا-

183- ہنگامی ضرورت پڑنے پر زعیم مقام/حلقہ اپنی ذمہ داری پر اخراجات کی منظوری دے سکے گا جنہیں توثیق کے لئے مجلس عاملہ کے اگلے اجلاس میں پیش کرنا ضروری ہوگا-

184- زعیم مقام/حلقہ اپنی مجلس عاملہ کی اکثریت کی رائے کو بغیر وجہ بتائے ردّ کرنے کا اختیار رکھتا ہے-لیکن اگر مجلس عاملہ مطالبہ کرے تو ایک ہفتہ کے اندر اندر اس کی اطلاع صدر مجلس کو دینی ضروری ہوگی-حلقہ کی صورت میں یہ اطلاع زعیم اعلیٰ کو دی جائے گی-

185- زعیم مقام/حلقہ کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنے ماتحت عہدیداروں کو معطل کردے مگر اسے فیصلے کے لئے اس کی رپورٹ فوری طور پر صدر مجلس کو کرنی ہوگی جس کی مدت پندرہ یوم سے تجاوز نہیں کرے گی-حلقہ کی صورت میں ایسی اطلاع زعیم اعلیٰ کی وساطت سے بھجوائی جائے گی-

186- زعیم مقام/حلقہ عارضی طور پر اپنا یا کسی ماتحت عہدیدار کا قائمقام مقرر کرسکتا ہے لیکن اس کی اطلاع فوری طور پر صدر مجلس کو بھجوانی ہوگی-حلقہ کی صورت میں یہ اطلاع زعیم اعلیٰ کو دی جائے گی-

187- زعیم مقام/حلقہ کو اپنے کسی ماتحت رکن کے لئے ذریعہ اصلاح تجویز کرنے کا اختیار ہوگا-

188- زعیم مقام اپنی کارگزاری کی رپورٹ ہر ماہ صدر مجلس کو ارسال کرے گا جب کہ زعیم حلقہ یہ رپورٹ زعیم اعلیٰ کو بھجوائے گا-

فرائض واختیارات دیگر عہدیداران

علاقہ، ضلع، مقام، حلقہ

189- علاقہ، ضلع، مقام اور حلقہ کے دیگر عہدیداران کے فرائض واختیارات اپنے محدود دائرے میں وہی ہوں گے جو مرکز کے متعلقہ قائدین کے اپنے شعبوں کے ضمن میں وسیع دائرے میں ہیں-

اراکین کے فرائض

190- حضرت خلیفۃ المسیح اور ان کے مقرر کردہ عہدیداران کے احکام کی تعمیل کرنا۔
191- صدر مجلس، نائب صدر اوّل، نائب صدر صف دوم اور دیگر عہدیداران کے احکام کی تعمیل کرنا۔ (بصورت اختلاف تعمیل حکم کے بعد عہدیدار متعلقہ کی وساطت سے صدرِ مجلس سے وضاحت کروانے کا حق ہر رکن کو حاصل ہوگا۔)
192- مقرر کردہ شرح کے مطابق مجلس انصار اللہ کے چندوں کی ادائیگی کرنا۔ بصورت عدم استطاعت مرکز سے استثناء حاصل کرنا۔
193- مجلس انصاراللہ کے لائحہ عمل پر باقاعدگی سے عمل پیرا ہونا۔
194- اپنی غفلت اور کوتاہی پر معروف اور تجویز کردہ ذریعہ اصلاح کی تعمیل کرنا۔
195- دستورِ اساسی کے قواعد سے واقفیت اور ان کی تعمیل جملہ عہدیداران اور اراکین مجلس انصاراللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے لازمی ہوگی۔

قواعدِ عامہ

196- مجوزہ ذریعہ اصلاح کے خلاف بالا عہدیدار کے پاس بوساطت عہدیدار متعلقہ تین دن کے اندر اپیل ہوسکتی ہے۔ اپیل نہ کرنے کی صورت میں اس کی تعمیل تین دن کے اندر کرنی ہو گی۔
197- اندرون ملک، ناظمینِ اعلیٰ علاقہ، ناظمین اعلیٰ اضلاع، زعماء اعلیٰ اور زعماء کی مرکزی اجتماع میں حاضری ضروری ہوگی سوائے اس کے کہ وہ صدر مجلس سے قبل از وقت رخصت لے لیں۔
198- کسی عہدیدار کے پاس ایک سے زائد عُہدے ہونے کی صورت میں رائے شماری کے وقت اس کا صرف ایک ہی ووٹ شمار ہوگا۔
199- مجلس انصاراللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا سال یکم صلح/جنوری سے شروع ہوگا۔
200- مجلس انصاراللہ کے مستقل چندوں کی شرح مقرر کرنے کا اختیار مجلس شوریٰ انصاراللہ کو ہوگا۔

اسی طرح مجلس انصاراللہ کے وصول شدہ چندوں کے حصص کی تقسیم کا فیصلہ بھی مجلس شوریٰ انصاراللہ کرے گی جس کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح دیں گے۔

201- ہر مجلس مقررہ شرح کے مطابق اپنے چندوں کا سالانہ بجٹ تیار کر کے مرکز کی معین کردہ تاریخ تک مرکز کو بھجوائے گی۔

202- ہر مجلس دس انصار پر ایک سائق مقرر کرے گی جو انہیں بیدار رکھنے کی کوشش کرے گا۔

203- مجلس کے لازمی چندوں کے علاوہ کسی بھی قسم کا کوئی ہنگامی چندہ صدر مجلس کی اجازت کے بغیر وصول نہیں کیا جا سکے گا۔ یہ امر لازمی ہوگا کہ مجلس انصاراللہ کے تمام قسم کے چندے صرف مرکز کی جاری کردہ رسید بکوں پر ہی وصول کئے جائیں گے۔ رسید دیئے بغیر کسی قسم کا کوئی چندہ وصول کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

204- دستور اساسی کے قواعد میں ترمیم، تنسیخ یا تبدیلی کروانے کے لئے ضروری ہوگا کہ مجلسِ شوریٰ میں پیش کی جانے والی تجویز میں وضاحت سے اس بات کا ذکر ہو کہ دستورِ اساسی کے فلاں قاعدہ میں ترمیم تنسیخ یا تبدیلی ہونی چاہیے۔

....